اتوار یکم نومبر، 2026

مضمون۔ دائمی سزا

سنہری متن: زبور 136 باب 1 آیت

’’خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے۔ کہ اُس کی شفقت ابدی ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: عبرانیوں 12 باب 5 تا 8، 28 آیات

5۔اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اے میرے بیٹے! خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بے دل نہ ہو۔

6۔ کیونکہ جس سے خدا محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنالیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔

7۔ تم جو کچھ دکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔ خدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟

8۔اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرام زادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔

28۔ پس ہم وہ بادشاہی پاکر جو ملنے کی نہیں اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جس کے سبب سے پسندیدہ طور پر خدا کی عبادت خداترسی اور خوف کے ساتھ کریں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یوناہ 1باب 1تا 12، 15تا 17آیات

1۔ خداوند کا کلام یوناہ بن امتی پر نازل ہوا۔

2۔ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینواہ کو جا اور اُس کے خلاف منادی کر کیونکہ اُن کی شرارت میرے حضور پہنچی ہے۔

3۔ لیکن یوناہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگا اور یافاہ میں پہنچا اور وہاں اُسے ترسیس کو جانے والا جہاز ملا اور وہ کرایہ دے کر جہاز میں سوار ہوا تا کہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اہلِ جہاز کے ساتھ جائے۔

4۔ لیکن خداوند نے سمندر پر بڑی آندھی بھیجی اور سمندر میں سخت طوفان برپا ہوا اور اندیشہ تھا کہ جہاز تباہ ہو جائے۔

5۔ تب ملاح ہراساں ہوئے اور ہر ایک نے اپنے دیوتا کو پکارا اور وہ اجناس جو جہاز میں تھیں سمندر میں ڈال دیں تا کہ اُسے ہلکا کریں لیکن یوناہ جہاز کے اندر پڑا سو رہا تھا۔

6۔ تب ناخدا اُس کے پاس جا کے کہنے لگا تو کیوں پڑا سو رہا ہے؟ اُٹھ اپنے معبود کو پکار! شاید وہ ہم کو یاد کرے اور ہم ہلاک نہ ہوں۔

7۔ اور انہوں نے آپس میں کہا آؤ ہم قرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی۔ چنانچہ انہوں نے قرعہ ڈالا اور یوناہ کا نام نکلا۔

8۔ تب انہوں نے کہا تُو ہم کو بتا کہ یہ آفت ہم پر کس کے سبب سے آئی ہے؟ تیرا کیا پیشہ ہے اور تو کہاں سے آیا ہے؟ تیرا وطن کہاں ہے اور تُو کس قوم کا ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔اُس نے اُن سے کہا میں عبرانی ہوں اور خداوند آسمان کے خدا بحر و بر کے خالق سے ڈرتا ہوں۔

10۔تب وہ خوفزدہ ہو کر اُس سے کہنے لگے تُو نے یہ کیا کیا؟ کیونکہ اُن کو یہ معلوم تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے اِس لئے کہ اُس نے خود اُن سے کہا تھا۔

11۔تب انہوں نے اُس سے پوچھا ہم تجھ سے کیا کریں کہ سمندر ہمارے لئے ساکن ہو جائے؟ کیونکہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا جاتا تھا۔

12۔تب اُس نے اُن سے کہا مجھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دو تو تمہارے لئے سمندر ساکن ہو جائے گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ بڑا طوفان تم پر میرے سبب سے آیا ہے۔

15۔اور اُنہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا اور سمندر کا طلاطم موقوف ہو گیا۔

16۔تب وہ خداوند سے بہت ڈر گئے اور انہوں نے اُس کے حضور قربانی گزارنی اور نذریں مانیں۔

17۔لیکن خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی کہ یوناہ کو نگل جائے اور یوناہ تین دن تین رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

2۔ یوناہ 2 باب 1، 2، 9 (میں قربانی دوں گا)، 10 آیات

1۔تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں سے خداوند اپنے خدا سے دعا کی۔

2۔میں نے اپنی مصیبت میں خداوند سے دعا کی اور اُس نے میری سنی۔ میں نے پاتال کی تہہ سے دہائی دی۔ تُو نے میری فریاد سنی۔

9۔میں حمد کرتا ہوا تیرے حضور قربانی گزرانوں گا۔ میں اپنی نذریں ادا کروں گا۔ نجات خداوند کی طرف سے ہے۔

10۔اور خداوند نے مچھلی کو حکم دیا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا۔

3۔ یوناہ 3 باب 1 تا 3 (تا پہلی)، 4 تا 6، 10 (تا:) آیات

1۔اور خداوند کا کلام دوسری بار یوناہ پر نازل ہوا۔

2۔ کہ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اس بات کی منادی کر جس کا میں تجھے حکم دیتا ہوں۔

3۔تب یوناہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نینواہ کو گیا۔

4۔اور یوناہ شہر میں داخل ہوا اور ایک دن کی راہ چلا۔اُس نے منادی کی اور کہا چالیس روز کے بعد نینواہ برباد کیا جائے گا۔

5۔تب نینواہ کے باشندوں نے خداوند پر ایمان لا کر روزہ کی منادی کی اور ادنیٰ اور اعلیٰ سب نے ٹاٹ اوڑھا۔

6۔اور یہ خبر نینواہ کے بادشاہ کو پہنچی اور وہ اپنے تخت پر سے اٹھا اور بادشاہی لباس کو اتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔

10۔جب خدا نے اُن کی یہ حالت دیکھی کہ وہ اپنی اپنی بری روش سے باز آئے تو وہ اُس عذاب سے جو وہ اُن پر نازل کرنے کو تھا باز آیا اور اُسے نازل نہ کیا۔

4۔ یوحنا 8 باب 1، 2 (تا پہلی ،)، 3 تا 11 آیات

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔

4۔اے استاد! یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔

5۔توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟

6۔انہوں نے اسے آزمانے کے لئے یہ کہا تا کہ اس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوع جھک کر انگلی سے زمین پر لکھنے لگا۔

7۔جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تم میں بیگناہ ہو وہی پہلے اِس کو پتھر مارے۔

8۔اور پھر جھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔

9۔وہ یہ سن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔

10۔یسوع نے سیدھے ہو کر اس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟

11۔اس نے کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔جا۔پھر گناہ نہ کرنا۔

5۔ یسعیاہ 54 باب 10 آیت

10۔خداوند تجھ پر رحم کرنے والا یوں فرماتا ہے کہ پہاڑ تو جاتے رہیں اور ٹیلے ٹل جائیں لیکن میری شفقت کبھی تجھ پر سے جاتی نہ رہے گی اور میرا صلح کا عہد نہ ٹلے گا۔

6۔ یرمیاہ 31 باب 3 (ہاں) (تا:) آیت

3۔ میں نے تجھ سے ابدی محبت رکھی۔

سائنس اور صحت

1۔ 522: 30۔31

کیا خالق خود کی مخلوق کو ہلاک کرتا ہے؟

2۔ 6: 3 (الٰہی)۔11، 5۔22

الٰہی محبت انسان کی اصلاح کرتی اور اُس پر حکمرانی کرتی ہے۔ انسان معافی مانگ سکتے ہیں لیکن صرف الٰہی اصول ہی گناہگار کی اصلاح کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

گناہ کے نتیجے میں تکالیف کا موجب بننا، گناہ کو تباہ کرنے کا وسیلہ ہے۔ گناہ میں ملنے والی ہر فرضی تسکین اس کے متوازی درد سے زیادہ آراستہ ہو گی، جب تک کہ مادی زندگی اور گناہ پر یقین تباہ نہیں کر دیا جاتا۔ آسمان یعنی ہستی کی ہم آہنگی پر پہنچنے کے لئے ہمیں الٰہی اصول کی ہستی کو سمجھنا ہو گا۔

"خدا محبت ہے۔" اس سے زیادہ ہم مانگ نہیں سکتے، اِس سے اونچا ہم دیکھ نہیں سکتے اور اس سے آگے ہم جا نہیں سکتے۔ یہ فرض کرنا کہ جیسے خدا کا رحم مطلوب یا غیر مطلوب ہوتا ہے اُسی کے مطابق خدا گناہ کو معاف کرتا یا سزا دیتا ہے، محبت کی غلط سمجھ ہے اور یہ اپنے غلط اعمال کے لئے دعا کو حفاظتی در بنانے کے مترادف ہے۔

3۔ 182:19۔26

مادی قانون کی فرمانبرداری روحانی قانون کی مکمل فرمانبرداری سے روکتی ہے، یعنی وہ قانون جو مادی حالتوں پر فتح پاتا ہے اور مادے کو عقل کے قدموں کے نیچے کر دیتا ہے۔ فانی انسان بیماروں کی شفایابی کے لئے الٰہی عقل سے التجا تو کرتے ہیں، مگر فوراً ہی مادی ذرائع کا سہارا لے کر اِس عقل کی مدد کا راستہ مسدود کر دیتے ہیں، یوں وہ اپنے اور اپنی دعاؤں کے خلاف عمل کرتے ہیں اور عقل کی پاک طاقت کا مظاہرہ کرنے کی اِس انسانی خداداد صلاحیت سے انکار کرتے ہیں۔

4۔ 19:26۔28

اگرچہ خدا بھلا ہے، اگر ہم اُس کے ساتھ نافرمانی میں زندگی گزاریں، تو ہمیں کوئی ضمانت محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 183:16۔25

فرضی قوانین جن کا نتیجہ مایوسی اور بیماری نکلتی ہیں اُس کے قوانین نہیں ہیں، کیونکہ سچائی کا واحد جائز اور ممکن عمل ہم آہنگی کی ہی پیداوار ہے۔ فطرت کے قوانین روح کے قوانین ہیں۔ الٰہی عقل بجا طور پر انسان کی مکمل فرمانبرداری، پیار اور طاقت کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس سے کم وفاداری کے لئے کوئی تحفظات نہیں رکھے جاتے۔ سچائی کی تابعداری انسان کو قوت اور طاقت فراہم کرتی ہے۔ غلطی کو سپردگی طاقت کی کمی کو بڑھا دیتی ہے۔

6۔ 19:17۔26

توبہ اور دُکھوں کا ہر احساس، اصلاح کی ہر کوشش، ہر اچھی سوچ اور کام گناہ کے لئے یسوع کے کفارے کو سمجھنے میں مدد کرے گا اور اِس کی افادیت میں مدد کرے گا؛ لیکن اگر گناہگار دعا کرنا اور توبہ کرنا، گناہ کرنا اور معافی مانگنا جاری رکھتا ہے، تو کفارے میں، خدا کے ساتھ یکجہتی میں اُس کا بہت کم حصہ ہوگا، کیونکہ اُس میں عملی توبہ کی کمی ہے، جو دل کی اصلاح کرتی اور انسان کو حکمت کی رضا پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے الٰہی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔

7۔ 184:6۔15

ایمان ایمان کے نتائج ہی پیدا کرتا ہے اور جو سزائیں اِس سے منسلک ہوتی ہیں وہ بطور ایمان ہی دیر پا ہوتی ہیں اور اِس سے غیر منفک ہوتی ہیں۔ مسئلے کی تہہ تک تحقیق کرنے، اُس غلطی کے عقیدے کا انکار کرتے ہوئے جو فانی اختلاف پیدا کرتا ہے اِسے تلاش کرنے اور باہر نکالنے میں جو علاج پایا جاتا ہے وہ کبھی غلط عقیدے کو قانون کے عنوان کے ساتھ عزت نہیں دے گا اور نہ ہی اِسے تابعداری میں تسلیم کرے گا۔ انسان کے لئے سچائی، زندگی اور محبت ہی واحد جائز اور ابدی شرائط ہیں اور یہ الٰہی قوانین کی فرمانبرداری پر عملدرآمد کرواتے ہوئے، روحانی شریعت دینے والے ہیں۔

8۔ 11-6:14

''خداوند کے وطن'' میں رہنا محض جذباتی خوشی یا ایمان رکھنا نہیں بلکہ زندگی کا اصل اظہار اور سمجھ رکھنا ہے جیسا کہ کرسچن سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ''خداوند کے وطن'' میں رہنا خدا کی شریعت کا فرمانبردار ہونا، مکمل طور پر الٰہی محبت کی، روح کی نہ کہ مادے کی، حکمرانی میں رہنا ہے۔

9۔ 20-1:242

معافی، روحانی بپتسمہ، اور نئی پیدائش کے وسیلہ بشر اپنے لافانی عقائد اور جھوٹی انفرادیت کو اتار پھینکتے ہیں۔ یہ بس وقت کی بات ہے کہ ''چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے (خدا کو) جانیں گے۔'' مادے کے دعووں سے انکار خوشی کی روح کی جانب انسانی آزادی اور بدن پر آخری فتح کی جانب بڑا قدم ہے۔

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

خود پرستی ایک مضبوط جسم سے زیادہ غیر شفاف ہے۔ صابر خدا کی صابر تابعداری میں آیئے غلطی، خود ارادی، خود جوازی اور خود پرستی کے سخت پتھر کو محبت کے محلول کے ساتھ تحلیل کرنے کے لئے جدوجہد کریں، جو روحانیت کے خلاف جنگ کرتا اور وہ گناہ اور موت کا قانون ہے۔

10۔ 322:26۔29

مادے کی فرضی زندگی پر عقیدے کے تیز ترین تجربات، اِس کے علاوہ ہماری مایوسیاں اور نہ ختم ہونے والی پریشانیاں ہمیں الٰہی محبت کی بانہوں میں تھکے ہوئے بچوں کی مانند پہنچاتے ہیں۔

11۔ 327:1۔9، 7۔13 (تا دوسرا)

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والا اطمینان نہیں ہے، اور سائنس کے مطابق یہ اطمینان اچھائی کے لئے ہمدردی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے، جو اِس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ درد، نہ

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بھوک نہ جذبہ مادے سے یا مادے میں وجود رکھ سکتا ہے، جبکہ الٰہی عقل خوشی، درد یا خوف اور انسانی عقل کی تمام تر گناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کو نیست کر سکتا ہے۔

بعض اوقات بدی انسان کا سب سے زیادہ درست تصور ہوتا ہے، جب تک کہ اچھائی پر اُس کی گرفت مضبوط نہیں ہو جاتی۔ پھر وہ بدی پر اپنا دباؤ کھو دیتا ہے، اور یہ اُس کے لئے عذاب بن جاتا ہے۔ گناہ کی تکلیف سے بچنے کا طریقہ گناہ کو ترک کرنا ہے۔ اور کوئی راہ نہیں ہے۔

12۔ 1:11 (بغیر)۔4

تو "آپ غلط مانگتے ہیں"۔ سزا کے بغیر گناہ بڑھے گا۔ یسوع کی دعا، "ہمارے قرض ہمیں بخش" نے معافی کی اصطلاح کی وضاحت کی۔ جب زناکار عورت سے اُس نے کہا، "جا اور پھر گناہ نہ کرنا۔"

13۔ 8-5:496

آپ یہ سیکھیں گے کہ کرسچن سائنس میں پہلا فرض خدا کی فرمانبرداری کرنا، ایک عقل رکھنا اور دوسروں کے ساتھ اپنی مانند محبت رکھنا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ 30:35صرف

محبت کا ڈیزائن گناہگار کی اصلاح کے لئے ہے۔

15۔ 140:7۔12

مادی نہیں بلکہ روحانی طور پر ہم اُسے بطور عقل، بطور زندگی، سچائی اور محبت جانتے ہیں۔ ہم الٰہی فطرت کو سمجھنے اور، جسمانیت پر مزید جنگ نہ کرتے ہوئے بلکہ ہمارے خدا کی بہتات سے شادمانی کرتے ہوئے، سمجھ کے ساتھ اُس سے پیار کرنے کے تناسب میں اُس کی فرمانبرداری اور عبادت کریں گے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔